مدیر کے نام

سلیم منصور خالد' گوجرانوالہ

اقبال کا پیغام (نومبر ۹۷) خوب ہے' مگر خوب تر ہو سکتا تھا اگر ضمنی سرخیاں دی جاتیں اور نثر اقبال سے بھی تائید فراہم کی جاتی۔ نوادرات مودودی دراصل حکمت مودودی ہی ہے۔ شاعر کے حالات بھی ہوتے تو بہتر ہوتا۔ پھر بھی' نوجوان مودودی کی اس تازہ تحریر نے خوب لطف دیا۔ "غیر ملکی امداد کی تباہ کاریاں" بھی چشم کشا ہے۔ دوسرے ملکوں کا خصوصاً پاکستان کا معروضی مطالعہ کسی کو کرنا چاہیے۔ "قدرت کی ستم ظریفی" (کتاب نما' طارق جان) کی اصطلاح کا استعمال مناسب نہیں لگا۔ حق تعالیٰ تو ستم ظریف نہیں۔

محمد طاہر' لال قلعہ' دیر

معاشرے میں برائی سے ٹکر لینے کے لیے اسلحے کے بعد موثر ہتھیار مدلل اور پرشکوہ طرز تخاطب ہے۔ لمحہ فیصل (اعجاز فاروق اکرم' نومبر ۹۷) میں خیال کی لہر اس منظر تک پہنچ جاتی ہے جب حق و باطل برسرپیکار تھے اور قائد انقلابؐ پیش قدمی کر رہا تھا۔ شمع ہدایت' تاریکیوں کو منور کر رہی تھی۔ زندگی کے ہر شعبے کو جلا مل رہی تھی۔ ترجمان القرآن کی سب ہی تحریریں خوب ہوتی ہیں مگر یہ بہت خوب تھی۔ زیادہ پسند آئی۔

عبدالرشید عراقی' سوہدرہ' گوجرانوالہ

لمحہ فیصل اس شمارے کی جان ہے۔ کتب سیرت میں رسول اللہؐ کے بے شمار خطبات محفوظ ہیں۔ اگر اس طرح دوسرے خطبات بھی دیے جائیں تو قارئین کے لیے بہت مفید ہو گا۔

محمد اسحٰق منصوری' کراچی

اسلامی بنک کاری: سہ طرفہ شراکت کا تصور (نومبر ۹۷) میں عبدالرحمٰن الکاف نے عملی مشکلات اور پیچیدگیوں کی طرف توجہ دلائی ہے' ان پر پیش رفت کی ضرورت ہے۔ معیشت کے ساتھ' سیاسی مسائل مثلاً طریق انتخاب وغیرہ میں دینی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ رسائل و مسائل میں مولانا گوہر رحمٰن اور ڈاکٹر انیس احمد کے جوابات سے قدیم و جدید کا جو امتزاج ہوا ہے' خوش آیند ہے۔ اعلیٰ معیار کا ایسا مرکز علمی ہماری ضرورت ہے جہاں قدیم و جدید علوم میں اجتہادی شان رکھنے والے علماے کرام اور اسکالرز جمع ہوں۔

عثمان عباسی' لاہور

آپ کے حلقہ قارئین کی وسعت کا تقاضا ہے کہ زبان عام فہم اور سہل ہو' تب ہی ابلاغ موثر ہو سکے گا۔ مشکل تراکیب اور الفاظ کے ساتھ معنی بریکٹ میں دینے کا طریقہ اپنایا جائے تو نہ صرف قاری نئے لفظ سے آشنا ہو گا بلکہ معلومات میں بھی اضافہ ہو' مثلاً (نومبر ۹۷ میں) تفلسف (فلسفیت' حکمت)' نقیض (برعکس / ضد)' نقیضین (جمع نقیض) سفسطہ (وہم پر مبنی فلسفہ) وغیرہ۔

ابو یاسر' اسلام آباد

شمارہ نومبر بہت ہی عمدہ ہے' مضامین میں تنوع ہے' پھر ایک اختلافی مسئلے پر دو آرا کا اظہار بہت اچھا لگا۔